مانمن خبریں

نمبر2 _ 29جولائی 2012

روئے زمین کے تمام لوگوں کے لئے خداوند کی محبت

دنیا میں لوگوں کے لئے روحانی مواد "مانمن نیوز" کا 25واں یومِ تاسیس

مانمن نیوزاب تک 25مختلف زبانوں میں ترجمہ کرکے شائع کیا جاتا ہے۔بے شمار زندگیوں کی تبدیلی اور بیداری کے کام کے باعث یہ دنیا بھر میں پھیل چُکا ہے۔ڈاکٹر جے راک لی ہر ہفتہ شائع ہونے والے تازہ اخبار پر ہاتھ رکھتے اور دعا کرتے ہیں کہ"سب پاسبانوں کو پاک روح کی معموری اور تحریک ملے وہ اپنے مشکلات کا حل،جواب،اور برکات پائیں۔"

مانمن نیوز لوگوں میں اِس لئے مقبول ہے کیونکہ میں اِس میں مسیحیوں کے لئے مختلف حوصلہ افزا مواد مثلاً زندگی کا کلام ، گواہیاں ،مشن کے کاموں اور فلاحی کاموں کی خبریں ، اور مسیحی راہنما نکات شامل ہیں اور اب اِس نے اپنا 25واں یومِ تاسیس منایا ہے ۔

مانمن نیوز کا سب سے پہلے اجرأ مانمن جُونگ آنگ نیوز میں 17مئی 1987کو ہوا تھا۔ شروع میں یہ ہر دوسرے ماہ شائع ہوا کرتا تھا۔ بعد ازاں یہ ماہانہ کی بنیاد پر شائع ہونے لگا اور اکتوبر 1991سے اِس کی اشاعت ہر ہفتہ ہوتی ہے ۔

اب مانمن نیوز نے بڑی ترقی کی ہے اوراِس میں نہ صرف مقامی کلیسیا کی خبریں شامل ہوتی ہیں بلکہ اب یہ سمندر پار ممالک کے مسیحیوں کو روحانی مواد بھی مہیا کرتا ہے ۔اکتوبر 2009میں جب اِسے نیانام "مانمن نیوز " دیا گیا تب سے اِس کی ہفتہ وار اشاعت شروع کی گئی تھی ۔اب یہ "آن لائن"(انٹر نیٹ) پر جاری کیا جاتا ہے ۔

'مانمن نیوز 'جولائی 2012کا شمارہ ساری دنیا میں انجیلِ مقدس کا پیغام اور قدرت کے کام پھیلانے اور کلیسیائوں، پاسبانوں اور کلیسیائی اراکین کو دنیا بھر میں کو بیدار کرنے کے لئے 25زبانوں میں شائع ہونے والا ایک لازمی ہتھیار کی حیثیت رکھتا ہے جس میں کورین ، انگریزی، چینی، فرانسیسی ، ہسپانوی، روسی ، عبرانی ، ایستونی ، یوکرینی ، ویتنامی ،تھائی اور جاپانی زبانیں شامل ہیں۔

مانمن نیوز میں مانمن سینٹرل چرچ، اِس کی ذیلی اور الحاقی کلیسیائوں کی مختلف خبریں شامل ہوتی ہیں ۔یہ مسیحی زندگی کے لئے مطلوبہ بنیادی معلومات فراہم کرتا ہے جس میں 'زندگی کا کلام ' اور 'گواہیاں ' شامل ہیں ۔اِس طرح سمندر پارذیلی اور الحاقی کلیسیائیں اِس اخبار کو بشارتی مواد کے طور پر استعمال کر سکتی ہیں جبکہ اِس میں شائع ہونے والے مضامین سے کلیسیائی اراکین کی ایمان افزائی بھی ہو سکتی ہے ۔

کوریا کی کلیسیاکے متعدد اراکین کے علاوہ دُور دراز کی کلیسیائوں کے اراکین نے بھی تصدیق کی ہے کہ انہوں نے مانمن نیوز کے وسیلہ ایمان پایا ہے اور اپنے سوالات کے جوابات کے علاوہ برکات بھی ملی ہیں ۔

تھائی لینڈ بنکاک کی ایک خاتون پاسبان نے کہا کہ "مانمن نیوز پڑھنے کے دوران میں نے جانا کہ ایک ایسی کلیسیا اب بھی موجود ہے جہاں خدا کی قدرت کے کام ظہور میں آتے ہیں اور میں 'زندگی کے کلام ' کے وسیلہ پاک روح کی تحریک محسوس کر سکتی ہوں ۔مجھے یقین ہے کہ خدا ڈاکٹر جے راک لی کو اِس اخیر زمانہ میں استعمال کر رہا ہے اور اُسے قدرت کے کاموں اور انجیلِ مقدس کے وسیلہ یہ ظاہر کرنے کا موقع دے رہا ہے کہ خدائے خالق زندہ خدا ہے ۔"

مانمنز عالمگیر کلیسیائی پراجیکٹ کی روانی کے لئے مانمن نیوز نے ایک عالمی خبررساں نیٹ ورک قائم کیا ہے تا کہ اہم خبروں اور تازہ ترین گواہیوں کا دنیا کے ہر کونے سے فوراً اجرأ کیا جاسکے ۔

مانمن نیوز انگریزی، چینی، فرانسیسی، ہسپانوی ، روسی اور جاپانی زبانوں میں ویب سائٹ www.manmin.org پر دستیاب ہے ۔سمارٹ فون استعمال کرنے والوں کے لئے یہ اخبار PDFاور الیکٹرانک نیوز پیپراور کورین مانمن نیوز کی شکل میں بھی تیار کیا جارہا ہے اور تکمیل کے آخری مراحل میں ہے ۔

آسمان کی بادشاہی پر زور ہوتا ہے

"یوحنا بپتسمہ دینے والے کے دنوں سے اب تک آسمان کی بادشاہی پر زور ہوتا رہا ہے اور زور آور تو اسے چھین لیتے ہیں۔"(متی 12:11)

اولمپک کھیلوں میں سونے کا تمغہ جیتنے والا کھلاڑی کتنا خوش ہوتا ہو گا!اُس نے تربیت کی جتنی بھی سختی برداشت کی ہوگی وہ سب خوشی میں بدل جاتی ہے اور کھلاڑی خوشی سے بھر جاتا ہے ۔اسی طرح سے جب ہم دشمن ابلیس اور شیطان کے خلاف جنگ جیت لیتے اور حتمی فاتح بن جاتے ہیں تو نئے یروشلیم میں داخل ہو سکتے ہیں اور اُس جلال کا موازنہ اِس دنیا کی کسی چیز سے نہیں کیا جا سکتا ۔حتیٰ کہ اِس دنیا میں بھی ہم کسی انعام یا اجر کے لئے کسی طرح کی قربانی یا مشقت سے گریز نہیں کرتے ۔پس ہمیں ایسے آسمانی اجر کے مشتاق رہنے کے لئے کیسی زندگی گزارنی چاہئے ؟

1۔ ایمان کے زور سے حاصل کردہ آسمان

متی 12:11 بیان کرتی ہے کہ "یوحنا بپتسمہ دینے والے کے دنوں سے اب تک آسمان کی بادشاہی پر زور ہوتا رہاہے اور زور آور تو اسے چھین لیتے ہیں "(متی 12:11)۔چونکہ آسمان خدا کا جہان ہے جو کہ بذاتِ خود نُور ہے ، لہٰذا دشمن ابلیس اور شیطان وہاں تک ہرگز نہیں پہنچ سکتے۔لیکن ایسا کون ہے جو آسمان کو زور کے وسیلہ حاصل کرنے کی کوشش میں دکھ اٹھانا چاہے گا؟

اس کا مطلب یہ ہے کہ خدا کے فرزند دشمن ابلیس اور شیطان کے خلاف فتح پا کر آسمان کی بادشاہی پانے کے لائق بنتے ہیں۔مزید برآں،ہم ہمارا یمان جس درجہ بڑھے گا ہم آسمان پر اتنی ہی بہتر سکونت گاہ میں پہنچ سکتے ہیں ۔ انسانوں کے پاس اپنے گناہوں کی وجہ سے سوائے جہنم کے اور کوئی انتخاب نہیں ہے ۔لیکن یسوع مسیح پر ایمان لاکر اور نجات پا کر وہ آسمان میں داخل ہونے کی لیاقت پا لیتے ہیں ۔

اب بھی،دشمن ابلیس اور شیطان لوگوں کو انجیل کی منادی سُننے اور خداوند پر ایمان لانے سے روکنے کی بھرپور کوشش کرتے ہیں ۔حتیٰ کہ وہ مسیحیوں کو بھی گناہ جیسی آزمائش میں ڈالنے کیلئے ہر وقت تیار رہتے ہیں ۔ہم دشمن ابلیس اور شیطان کے خلاف جنگ جیتنے کے بعد ہی آسمان کی بادشاہی حاصل کر سکتے ہیں جو ہمیں آزمائش میں ڈالتا ہے ۔ اسی لئے بائبل مقدس ہمیں بتاتی ہے کہ "زور آور اُسے چھین لیتے ہیں ۔"

یسوع نے کیوں یہ کہا کہ یوحنا بپتسمہ دینے والے کے دنوں سے اب تک آسمان کی بادشاہی پر زور ہوتا رہا ہے ؟ یوحنا بپتسمہ دینے والے کی ذمہ داری تھی کہ وہ یسوع کے لئے راہ تیار کرے اور یسوع کی گواہی دے کہ وہ نجات دہندہ کے طور پر تمام مطلوبہ کام پورے کر سکتا ہے ۔اس لئے "یوحنابپتسمہ دینے والے کے دنوں سے اب تک " کا اشارہ مسیح اور نئے عہد نامہ کے اُس وقت کی طرف سے جس میں لوگ ایمان کے وسیلہ نجات پائیں گے ۔

عہدِ عتیق کے دور میں لوگ شریعت کے اعمال کے وسیلہ نجات پاتے تھے ۔اگر اُن کے دلوں میں بدی ہوتی تو بھی اگروہ ظاہری طور پر وہ گناہ نہیں کرتے تھے تو اُن کو گنہگار نہیں سمجھا جاتا تھا ۔اگر وہ شریعت کی خلاف ورزی کرتے تو اُن کو قربانی کے وسیلہ معافی ملتی تھی ۔لیکن پرانے عہدنامہ اور نئے عہد نامہ کی نجات کے معیار میں فرق ہے ۔اسی وجہ سے لوگ نئے عہد نامہ کو پاک روح کا اور فضل کا دور کہتے ہیں ۔

2۔آسمانی سکونت گاہ کا فیصلہ کسی کے ایمان کے درجہ کے موافق کیا جاتا ہے ۔

رومیوں 3:12 میں لکھا ہے کہ ..."بلکہ جیسا خدا نے ہر ایک کو اندازہ کے موافق ایمان تقسیم کیا ہے اعتدال کے ساتھ اپنے آپ کو ویسا ہی سمجھے۔"جیسا کہ کہا گیا ہے،ہر شخص کے ایمان کا درجہ مختلف ہے ۔پھر،

ایمان کا پہلا درجہ کیا ہے ؟ ایمان کا پہلا درجہ وہ ہے جس میں ایمان کسی چھوٹے بچہ کی مانند ہوتا ہے ۔1یوحنا 12:2 بیان کرتی ہے کہ "اے بچّو!میں تمہیں اس لئے لکھتا ہوں کہ اُس کے نام سے تمہارے گناہ معاف ہوئے ۔"یہاں "بچوں" سے مراد وہ لوگ ہیں جنہوں نے ابھی اپنی مسیحی زندگی کا آغاز ہی کیا ہو۔ابھی انہوں نے خداوند کو قبول کیا اور وہ خدا کے فرزند بنے ہوں۔اُن کا ایمان ایسا ہے جو نجات پانے کے لئے کافی ہے ۔ایمان کے اس درجہ پر وہ فردوس میں جانے کے لائق ہو جاتے ہیں جو کہ آسمانی سکونت گاہوں میں سب سے نچلا درجہ ہے ۔

دوسرا درجہ میں لڑکوں جیسا ایمان ہے ۔1یوحنا 13:2 میں بیان کیا گیاہے کہ "اے لڑکو!میں نے تمہیں اس لئے لکھا ہے کہ تُم باپ کو جان گئے ہو۔"اِس درجہ پر مسیحی خدا کے روحانی فہم میں آہستہ آہستہ ترقی کرتا اور اتنا بڑا ہو جاتا ہے کہ خدا کو "باپ" کہتا ہے ،بالکل اُسی طرح جیسے کوئی چھوٹا بچہ بڑھتے بڑھتے باپ کو پہچانتا اور جانتا ہے ۔ایسا ایمان رکھنے والے لوگ اُس بچے کی مانند ہیں جو 'دودھ پیتے' ہیں ۔وہ بہتر آسمانی سکونت گاہ یعنی آسمان کی پہلی بادشاہی میں داخل ہو سکتے ہیں۔

تیسرے درجہ کا ایمان جوانوں کا ہے ۔1یوحنا 13:2 میں بیان کیا گیا ہے کہ "اے جوانو!میں تمہیں اس لئے لکھتا ہوں کہ تُم اُس شریر پر غالب آگئے ہو۔"جوانوں جیسا ایمان رکھنے والے لوگ دنیاوی چیزوں پر دھیان نہیں دیتے بلکہ سچائی میں زندگی گزارتے اور بدی پر غالب آتے ہیں کیونکہ اُن کا ایمان بڑھ چکا ہوتا ہے ۔وہ ایسے شخص کی مانند ہے جو ٹھوس غذا لے سکتا ہے ۔ ایسا ایمان رکھنے والے لوگ آسمان کی دوسری بادشاہی میں داخل ہوتے ہیں جو آسمان کی پہلی بادشاہی سے زیادہ اچھی جگہ ہے ۔

آخر میں بزرگوں کا ایمان ہے ۔1یوحنا 14:2 کہتی ہے کہ "اے بزرگو!میں نے تمہیں اس لئے لکھا ہے کہ جو ابتدا سے ہے اُس کو تُم جان گئے ہو۔"بزرگوں جیسا ایمان رکھنے والے لوگ ہر طرح کی بدی سے جان چھڑا چکے ہوتے ہیں ۔وہ خدا سے حد درجہ محبت رکھتے ہیں اور اُسے پسند آ سکتے ہیں کیونکہ وہ خدا کی ابتدا کو جان چکے ہوتے ہیں جو شروع سے ہی موجود ہے ۔علاوہ ازیں وہ اپنی ذمہ داریاں بھی ٹھیک طرح پوری کرتے اور خدا کے سارے گھرانے میں وفاداری کے ساتھ کام کرتے ہیں ۔ وہ سب لوگوں کے لئے اچھا نمونہ بنتے ہیں اور بڑی احتیاط سے خداکی مرضی اور ارادوں کی پیروی کرتے ہیں ۔وہ آسمان کی تیسری بادشاہی یا پھر آسمان کی سب سے خوبصورت جگہ 'نئے یروشلیم' میں داخل ہو سکتے ہیں ۔

3۔آسمان پر بہتر سکونت گاہ پانے کا طریقہ

اوّل، ہمیں نشان کی طرف دوڑتے ہوئے جانا ہے

1کرنتھیوں 9:25-26 کہتی ہے کہ،"اور ہر پہلوان ہر طرح کا پرہیز کرتا ہے ۔ وہ لوگ تو مرجھانے والا سہرا پانے کے لئے یہ کرتے ہیں مگر ہم اُس سہرے کے لئے کرتے ہیں جو نہیں مرجھاتا۔پس میں بھی اسی طرح دوڑتا ہوں یعنی بے ٹھکانا نہیں ۔میں اسی طرح مُکوں سے لڑتا ہوں یعنی اُس کی مانند نہیں جو ہوا کو مارتا ہے ۔"جیسا کہ کلامِ مقدس میں بیان کیا گیا ہے ؛لازم ہے کہ ہم اپنی روحانی دوڑ کو ختم کرنے کی حالت میں برقرار رہیں ۔ آپ کسی درجہ تک پروان چڑھنے کی وجہ سے اپنے آپ کو مغرور یا سست نہیں کر سکتے ۔آپ کو ہر وقت بیدار رہ کر دعا کرنی چاہئے ۔آپ کو بائیں یا دائیں مُڑنا نہیں چاہئے بلکہ مضبوطی سے ایمان پر قائم رہنا چاہئے ۔پھر،ہم دشمن ابلیس اور شیطان سے آزمائے نہیں جائیں گے ۔آخر میں،ہم آسمان کی خوب سے خوب تر جگہ میں پہنچیں گے ۔

دوم ،لازم ہے کہ ہم روحانی فرزند بنیں

متی 3:18 میں لکھا ہے کہ ،"میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تُم توبہ نہ کرو اور بچوں کی مانند نہ بنو تو آسمان کی بادشاہی میں ہرگز داخل نہ ہو گے ۔"چونکہ چھوٹے بچوں میں اب تک ذاتی لیاقت یا خودی پیدا نہیں ہوئی ہوتی بلکہ اُن کا دل ابھی پاک ہی ہوتا ہے ، وہ اپنے والدین کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔اسی طرح سے ،اگر ہم روحانی فرزند بنتے ہیں تب ہی سچائی کی فرمانبرداری کر سکتے ہیں ۔ہم اپنے آپ کو کام کرنے ، رکھنے یا دُور پھینک دینے یا کسی کام سے باز رکھنے کا حکم دے کر خدا کے کلام کی فرمانبرداری کر سکتے ہیں ۔تب ہم بھلائی اور محبت پیدا کر سکتے ہیں کیونکہ ہمارے دل سچائی سے بھرے ہوں گے۔ہم کسی بھی دوسری چیز سے زیادہ خدا سے محبت رکھ سکتے اور اپنے پڑوسیوں سے اپنی مانند محبت رکھ سکتے ہیں۔

سوم،لازم ہے کہ ہم محبت کے ساتھ شریعت کی تکمیل کریں

زمین پر یسوع مسیح کے سارے کام محبت کے ساتھ شریعت کی تکمیل کے لئے تھے ۔اُس نے صلیب پر گنہگاروں کے لئے جان دے کر محبت کی کامل تکمیل کی ۔اُسی کی قربانی کے وسیلہ سے وہ لوگ جو ابلیس کے غلام تھے یسوع پر بحیثیت نجات دہندہ ایمان لا کر آسمان کی بادشاہی کو حاصل کر سکے ۔یہی سب کچھ یسوع کی محبت اور اُس کی وفاداری سے متعلق ہے ۔

رومیوں 8:13-10 میں لکھا ہے کہ "آپس کی محبت کے سوا کسی چیز میں کسی کے قرضدار نہ ہو کیونکہ جو دوسرے سے محبت رکھتا ہے اس نے شریعت پر پورا عمل کیا ...محبت اپنے پڑوسی سے بدی نہیں کرتی اس واسطے محبت شریعت کی تکمیل ہے ۔"جیسے یسوع نے ہم سے محبت رکھی اسی طرح لازم ہے کہ ہم ایک دوسرے سے محبت رکھیں ۔یہی محبت ایسا مضبوط ہتھیار ہے جس کے زور سے ہم آسمان کو حاصل کر سکتے ہیں ۔ خدا بذاتِ خود محبت ہے اور نیا یروشلیم جہاں خدا کا تخت موجود ہے وہ محبت کا منبع ہے ۔لہٰذا،اگر ہم بھائیوں سے نفرت کریں اور اُن کی عدالت کریں یا اُن پر الزام لگائیں تو ہم آسمانی سکونت گاہوں کے بہتر مقامات پر نہیں جا سکتے ۔یہ ہمارا حقیقی نقصان ہے ۔خدا نے نئے یروشلیم جیسی خوبصورت سکونت گاہ ہمارے لئے تیار کی ہے ۔میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ دشمن ابلیس اور شیطان کے خیمہ کو بربادکریں ، اپنے ایمان کا درجہ بڑھائیں اور نیا یروشلیم پائیں۔

ایمان کا اقرار

1. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن الكتاب المقدس هو كلمة نفخةاللّٰه وبأنه كامل وبدون نقص.
2. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بوحدة وبعمل اللّٰه الثالوث: اللّٰه الآب القدوس,اللّٰه الإبن القدوس,اللّٰه الروح القدس.
3. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن خطايانا مغفورة فقط بدم يسوع المسيح الفادي.
4. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بقيامة وبصعود يسوع المسيح, بمجيئه الثاني,بالحكم الألفي,وبالسماء الأبدية.
5. أعضاء كنيسة مانمين المركزية يعترفون بإيمانهم من خلال "قانون الإيمان" في كل مرة يجتمعون فيها ويؤمنون بمحتواه حرفياً.

"وہ(خدا)توخودسب کوزندگی اورسانس اورسب کچھ دیتاہے"۔(اعمال 25:17)

"اورکسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پائیں"۔(اعمال 12:4)

Urdu

مانمن نیوز

شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ

نمبر3-235 گرُوڈونگ3،گرُو۔گو،سیول کوریا(848-152)
فون 82-2-818-7047 فیکس 82-2-818-7048
ویب سائٹ www.manmin.org/english
ای میل manminministry@hotmail.com
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِاعلیٰ:سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

جی سی این ٹی وی دنیا بھر میں خدا کی محبت اور قدرت پھیلا رہا ہے!

جی سی این ٹی وی کا قیام خالصتاً خدائے ثالوث کے جلال اور انجیل کی خوشخبری کو تمام دنیا میں پھیلانے کے لئے مسیحی نشریاتی خدمت کے طور پر عمل میں لایا گیا تھا۔آج دنیا جدید ذرائع ابلاغ مثلاً معاشرتی نیٹ ورک سروس ،تیز ترین سفری نظام کے ذریعہ یکجا ہو رہی ہے جس سے نشریاتی خدمات نہایت موثر بن جاتی ہیں۔

یہ وقتِ آخرت ہے جس میں گناہ اور تاریکی سدوم اور عمورہ کے زمانہ سے بھی زیادہ بھیانک ہے ۔مسیحیوں کو نُور اور دنیا کے نمک کی حیثیت سے اپنا کلیدی کردار ادا کرنا چاہئے ،دنیا کے تمام کونوں میں انجیل کی خوشخبری پہنچانی چاہئے اور خداوند کی دوسری آمد کے لئے تیار رہنا چاہئے ۔ایسی ذمہ داریوں کی تکمیل کے لئے نشریاتی خدمت ایک اہم ضرورت ہے ۔ایسے وقتوں میں جی سی این ٹی وی خدا کی انجیل اور یسوع مسیح کی محبت اور پاک روح کے آتشین کام دنیا بھر میں پھیلا رہا ہے ۔

حالیہ نشریاتی صورت حال

جنوری 2000میں ہم نے ایمان کے ساتھ جی سی این ٹی وی کا آغاز کیا ۔آج،یہ ترقی کر کے دنیا بھر میں انجیل کی منادی رک رہاہے اور دنیا کے نامور نشریاتی نظام کا ایک کلیدی حصہ بن چکا ہے اور اپنے نیٹ ورک کو کوریا کے مقامی اور دُور دراز کے نشریاتی اور اشاعتی اداروں کے ساتھ منسلک کر رہا ہے ۔جی سی این ٹی وی پر زندگی سے بھرپور کلام اور قدرت کے کاموں کا نشر کیا جانا اپنے لاتعداد سامعین و ناظرین کے وسیلہ ایک بھرپور کام بن چکا ہے جنہیں خدا کی محبت کا تجربہ ہوا، اُن کی زندگی کی مشکلات حل ہو گئیں،اور انہوں نے پروگراموں کے وسیلہ حقیقی زندگی کی قدر و منزلت دریافت کی ۔ایچ ڈی ٹیکنالوجی کے ذریعہ پیش کیا جانے والا اِس کا مواد ، مختلف مضامین ، اور اعلیٰ معیار کے پروگرام دیگر نشریاتی اداروں کے تعاون سے 170سے زاید ممالک میں نشر کئے جاتے ہیں ۔قوموں اور وقتوں کی حدوں سے ماورا شکر گزاری کے اور دعائیاں درخواستوں کے خطوط اِس کے تمام مراکز میں کثرت سے بھیجے جا رہے ہیں ۔

رویا

جی سی این ٹی وی کا ہدفِ نگاہ اور مقصد یہ ہے کہ دنیا کا نمایاں ترین ایسامسیحی ٹی وی سٹیشن بن جائے جو سب قوموں کی مسیح تک رہنمائی کر سکے یہ اپنا نشریاتی دائرہ ِ کار اور ذرائع ابلاغ کی مچان بڑھائے گا تا کہ سب قوموں کے ناظرین جی سی این کے پروگرام ہر وقت اور ہر ہرجگہ سے دیکھ سکیں ہر علاقہ کی مقامی خصوصیات پر سوچ بچار کے بعد جی سی این ساری دنیا میں ایک نیٹ ورک قائم کرے گا تاکہ مختلف ذرائع ابلاغ مثلاً انٹر نیٹ، کیبل ٹی وی اور مواصلاتی سیارے ٹیلی ویژن کے وسیلہ ناظرین کے قریب تر پہنچ سکے بالخصوص،پروگرام پہلے سے بھی زیادہ زبانوں میں نشر کئے جائیں گے تا کہ مقامی لوگ زندگی کا کلام زیادہ وضاحت کے ساتھ سمجھ سکیں قدرت کو صاف صاف دیکھ سکیں ۔اس کے علاوہ ،جی سی این براڈکاسٹنگ مسیحی ٹی وی مراکز ، ذیلی مراکز اور اشتراکی مراکز کو باہم مربوط بنائے گاجس سے عالمگیر کلیسیائی عمل میں تیزی آئے گی ۔

انٹرویو میں سے چند باتیں

”جی سی این ٹی وی میں مسیح یسوع کی محبت اور انجیل کے کی منادی کی رویا پائی جاتی ہے ۔میراایمان ہے کہ یہ اپناکام عظیم طریقہ سے کرے گا۔جی سی این ٹی وی کے وسیلہ سے متعدد لوگ یسوع مسیح کو جانیں گے اور اُس کے نام پر ایمان لا کر حقیقی زندگی پائیں گے ۔“

ڈاکٹر فرینک رایٹ، صدر این آر بی(نیشنل رلِیجیئس براڈکاسٹرز)

”جی سی این ٹی وی پروگرام اور ڈاکٹر جے راک لی کے پیش کردہ وعظوں نے ناظرین کے دلوں کو تحریک بخشی ہے اور ہمیں بڑی صفائی اور وضاحت کے ساتھ سکھایا ہے کہ خداوند کے ساتھ راست زندگی گزارنے کے طریقے کیا ہیں ۔ ڈاکٹر جے راک لی کے وسیلہ سے یسوع مسیح کی انجیل دنیا کے آخر تک پھیلائی جا رہی ہے ۔“

آئیگر نِکیٹِن ، صدرآر بی این برائے روس روڈنی اور ٹی بی این روس

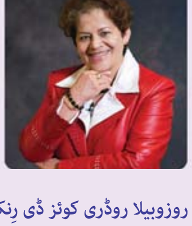

”مجھے جی سی این ٹی وی کے وسیلہ تحریک اور دعوتِ فکر و عمل ملی جو اپنے خوبصورت نشریاتی نظام اور جدید ٹیکنالوجی کی بنیاد پر خداوند کی بادشاہی کو وسعت دے رہا ہے ۔مجھے جی سی این ٹی وی کے ساتھ کام کر کے بہت خوشی ہوتی ہے ۔ یہ ہمارے لئے بہت بڑی برکت ہے ۔“

روزوبیلا روڈری کوئز ڈی رِنکون ، صدراینلیس ٹی بی این کولمبیا

”پودوچیری بھارت کے بے شمار ناظرین نے ڈاکٹر جے راک لی کے پیغامات کے وسیلہ سے برکت پائی ہے ۔ جی سی این ٹی وی کے تمام تر پروگرام ایمانداروں کی ایمان افزائی میںعظیم اثرات رکھتے ہیں ۔میں خدا سے دعا کر رہا ہوں کہ جی سی این ٹی وی پروگرام سارے بھارت میں نشر کئے جائیں ۔“

ابرہام وِنسنٹ، صدرآرُل واکّو جی سی این ٹی وی بھارت

میری بیوی نے شادی کے دس سال بعد بیٹے کو جنم دیا

پاسٹر آصف نذیر(ڈائریکٹر آئزک ٹی وی ، پاکستان)

2000ء میں مجھے اپنے بڑے بھائی آشر نذیر کے ذریعہ جو کہ جی سی این ٹی وی (گلوبل کرسچن نیٹ ورک) کے لئے کام کرتے ہیں ، ڈاکٹرجے راک لی کے بارے میں علم ہوا۔میرے بھائی نے مجھے ڈاکٹر جے راک لی کے پاکستان یونائیٹڈ کروسیڈ میں شرکت کرنے کے لئے کہا ۔اِس کروسیڈ کو مسلم ممالک میں خدمت کا آغاز سمجھا گیا۔ اِس کروسیڈ میں لگ بھگ تین لاکھ 300,000لوگوں نے شرکت کی اور اُن میں سے بہتیروں نے مسیحیت قبول کر لی ۔اس کے علاوہ ،خدا کی قدرت کے عجیب کام ظاہر ہوئے ۔اس کے بعد، مجھے بھی ایک عجیب و غریب قدرت کا تجربہ ہوا۔

میں اور میری بیوی 2001ء میں رشتہ ء ازدواج سے منسلک ہوئے ۔ میں نے خوشحال زندگی کے خوا ب دیکھے تھے مگر شادی کے دو ہی سال بعد میں نے بے صبری محسوس کرنی شروع کر دی کیونکہ اب تک ہمارے ہاں کسی بچے کی ولادت نہ ہوئی تھی ۔میری بیوی کا طبّی معائنہ ہوا تو نتیجہ یہ سامنے آیا کہ اُس کی رحم کی نالی بند ہے ، اور اس کا مطلب کہ وہ بانجھ ہے ۔میں سوچتا تھا کہ کسی بچے کو گود لے لیا جائے مگرمیری بیوی نے اِس معاملے میں مجھ سے اتفاق نہ کیا ۔ہم اکثر ایک دوسرے کو دلیلیں دینے لگے ۔میری بیوی شادی کے چھ سال بعد مطالعہ کے لئے برطانیہ چلی گئی۔ میں اپنی بیوی کے بغیر بہت اکیلا پن محسوس کرنے لگا۔مجھے ایسا لگتا تھا کہ خوشیوں کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے ۔

اس کے بعد،مجھے ڈاکٹر جے راک لی کی کتاب ”موت سے پہلے ابدی زندگی کا مزہ “سے تحریک ملی ۔حتیٰ کہ مجھے ڈاکٹر جے راک لی کے پیغامات ‘Love Chapter’ اور ‘Measure of Faith’ کا ترجمہ کرنے کی درخواست کی گئی ۔ترجمہ کے کام کے دوران میں نے بے حد روحانی شعور پایا۔سب سے بڑھ کر یہ کہ میں نے ذاتی طور سے ایسے لوگوں کو دیکھا جنہوں نے اُن رومالوں کے وسیلہ شفا پائی تھی جن پر ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی تھی (اعمال 12-11:19)۔مجھے یقین ہو گیا کہ ہم بھی اولاد جیسی برکت پا سکتے ہیں ۔

میری بیوی کی رحم کی نالی بند ہو چکی تھی
اور اب اُس کے اولاد نہیں ہو سکتی تھی
میری بیوی اور میں مانمن سینٹرل
چرچ کوریا نہیں جا سکتے تھے
کیونکہ ہمیں ویزہ نہیں مل سکا تھا
ہم نے اپنی تصویر ڈاکٹر جے راک لی کو بھیجی
اور جی سی این ٹی وی کے ذریعہ دعا کروائی

سب سے پہلے میں نے ڈاکٹر جے راک لی سے یہ دعا کروائی کہ میری بیوی برطانیہ سے واپس آ جائے ۔انہوں نے جیسے ہی دعا کی تو جولائی 2010میں میری بیوی واپس آگئی ۔میری بیوی نے بھی ڈاکٹر جے راک لی کے وعظوں اوراُن کے وسیلہ یسوع مسیح کے نام میں ظاہر ہونے والے قادر کاموں سے خوب برکت پائی ۔لہٰذا ہم نے فیصلہ یا کہ کوریا جا کر اولاد کے لئے دعا کروائیں گے ۔لیکن بد قسمتی سے ہمیں ویزہ نہ مل سکا۔آخر کار، نومبر 2010میں ہم نے اپنی تصویریں سیؤل کوریا ارسال کیں اور اولادپانے کیلئے وقتوں اور فاصلوں سے ماورا دعاکروائی ۔اس کے بعد، میری بیوی حاملہ ہوئی اور نومبر2011میں ایک بیٹے کو جنم دیا۔ہالیلویاہ!

اس کے علاوہ خوشی کی ایک اور خبر بھی ہے ۔آئزک ٹی وی (پاکستان کا پہلا مواصلاتی مسیحی ٹی وی چینل) نے ڈاکٹر جے راک لی کے سمندر پار کروسیڈ اور ستایشی پروگرام انگریزی اور اُردو زبانوں میں یومیہ چھ سے آٹھ گھنٹے تک نشر کئے ۔یہ سب پروگرام ایشیا اور مشرقِ وسطیٰ کے متعدد ممالک میں نشر کئے جا رہے تھے ۔اس دوران،مجھے ایک خاتون کی طرف سے فون کال موصول ہوئی جس نے بتایا کہ اُس کو معدہ کی تکلیف سے شفا مل گئی ہے اور اُس کی ساس نے بھی ذیابیطس کے مرض سے شفا پائی ہے ۔سعودی عرب سے ایک مسلمان شخص نے بھی مجھے بتایا کہ وہ وعظوں سے بہت متاثر ہوا ہے اور مسیحی ایمان میں شامل ہونا چاہتا ہے ۔

ڈاکٹر جے راک لی نے ایسے عظیم انداز سے کام کیا ہے کہ اب بے شمار لوگ نشانات اور عجیب کام اور یسوع مسیح کے نام سے ہونے والے قدرت کے کام دیکھ کر خدا کے کلام کے مطابق زندگی گزارنے کے لائق ہوئے ہیں ۔مجھے امید ہے کہ میں جلد ہی کوریا جا کر اُن سے شخصی طور پر ملاقات کر کے پُرخلوص انداز سے اُن کا شکریہ ادا کروں گا۔

مجھے مانمن سینٹرل چرچ میں ذیابیطس کے مرض سے شفا ملی

پاسٹر ریٹا سیہوٹینگ(فلڈلفیہ منسٹری اِن انڈونیشیا)

1982میں ذیابیطس کی وجہ سے میرے پائوں میں شدید درد تھا۔میری حالت اتنی نازک تھی کہ مجھے بتایا گیا کہ میں چھ ماہ سے زیادہ زندہ نہ رہ سکوں گی۔مگر خدا کے فضل سے میں نے شفا پائی ۔مگر 15سال بعدمیری کوتاہیوں کی وجہ سے وہ بیماری دوبارہ ظاہر ہو گئی ۔

اکتوبر2011میں مَیں نے مانمن سینٹرل چرچ جانے کا ارادہ کیا مگرمیرے خون میں شوگر کی مقدار 700تک جا پہنچی۔میرے ڈاکٹر نے تلقین کی کہ ممکنہ خطرہ کے پیشِ نظر مجھے کوریا تک کا سفر نہیں کرنا چاہئے ۔لیکن میں قائلیت تھی کہ میں ڈاکٹر جے راک لی کی دعا سے شفا پائوں گی جنہیں خدا بڑی قدرت کے ساتھ استعمال کرتا ہے ۔

مجھے اپنی ایک رشتہ دار پٹریشیا کے ذریعہ ڈاکٹر جے راک لی کے بارے میں معلوم ہوا تھا۔اُن کے خاوند کا نام مشنری پیٹر یُون ہے جو انڈونیشیا میں اُن کی منسٹری کی نظامت کرتے ہیں ۔انہوں نے مجھے ایک ڈی وی ڈی دی جس کا عنوان تھا ”خدا کی قدرت۔“اس ویڈیو میں پیشکاری بڑی عمدہ تھی۔ڈاکٹر جے راک نے ہاتھ رکھے بغیر ہر ایک بیمار شخص کے لئے دعا کی ، مگر صرف سٹیج پر رہ کر ہی دعا کی ۔اس کے باوجود بے شمار لوگوں نے اپنی بیماریوں سے شفا پائی ۔بالآخر ، مجھے بھی ایمان بخشا گیا۔اس کے بعد میں نے دوائی لینا چھوڑ دی ۔

7اکتوبرکو میں مانمن سینٹرل چرچ کے 29ویں یومِ تاسیس میں ہونے والے فنی مظاہرہ میں شرکت کے لئے گئی ۔ ڈاکٹر جے راک لی عین وقت پر وہاں پہنچے ۔مجھے بائبل مقدس میں سے ایک عورت یاد آگئی جس کے بارہ برس سے خون جاری تھالیکن اُس نے صرف یسوع کی پوشاک کا کونا ہی چھو کر شفا پائی تھی (لوقا-44 43:8)۔ پُراشتیاق دل اور پورے ایمان کے ساتھ میں نے ڈاکٹر جے راک لی کے ساتھ ہاتھ ملایا۔اُسی لمحہ میں خوشی اور جذبات سے بھرگئی اور اپنی یقینی شفا کو محسوس کیا۔اس کے بعد مجھ میں‌سے ذیابیطس کی علامات غائب ہو گئیں اور میں بہتر ہو گئی ۔اس کے علاوہ ،میں بغیر کسی تکلیف کے چل پھر سکتی تھی ۔

10اکتوبر کو،میں موُآن سویٹ واٹر سائٹ(میٹھے پانی کے مقام) پر گئی جہاں سمندر کا نمکین پانی میٹھے پانی میں تبدیل ہو گیا تھااور ڈاکٹر جے راک لی کی دعا سے وہ پانی پینے کے لائق بن گیا تھا۔میں وہاں دیگر غیر ملکی مہمانوں کے ساتھ موجود تھی۔میں نے موآن کے میٹھے پانی کا پیالہ ہاتھ میں تھام کر پورے دل سے دعا کی اور ایمان کے ساتھ وہ پانی اپنی آنکھوں میں ڈالا۔میں نے وہ پانی پی بھی لیا۔تب،عجیب کام ہوئے جب میں نے اوپر آسمان کی طرف دیکھا۔سورج کی روشنی صلیب کی شکل میں دکھائی دینے لگی اور میں نے پاک روح کی آواز سُنی جو کہہ رہی تھی کہ ”تم شفا پا چکی ہو۔“

پھر،میں نے اپنی ساری خواہشوں سمیت موآن کے میٹھے پانی کے تالاب میں سات بارغوطہ لگا یا ۔تب، ایک اور حیران کُن کام ہوا۔میں ذیابیطس کی پیچیدگیوں اور ذیابیطس کے مرض سے شفا پا چکی تھی ۔میری بائیں آنکھ کی بینائی بہت کم تھی مگر اب میں چھوٹے چھوٹے حروف بھی صاف دیکھ سکتی تھی ۔میری ٹانگوں میں اکثر سوزش رہتی تھی مگر سورش کم ہو کر بالکل ٹھیک ہو گئی ۔

انڈونیشیا میں میرا ذیابیطس کا معائنہ کیا گیا۔شوگر کی مقدار خالی پیٹ حالت میں 96اورکھانا کھانے کے دو گھنٹے بعد 110تھی ، جس کا مطلب تھا بالکل عمومی مقدار ہے ۔اب میں‌اچھی طرح کھانا کھا سکتی اور بھاگ دوڑ سکتی تھی ۔ میں بہت صحت مند ہوں۔میں خداکا شکر کرتی اور اُسے سارا جلال دیتی ہوں۔

خون میں شوگر کی
مقدار(31اکتوبر2011):
نارمل(عمومی)
96-خالی پیٹ حالت میں
110-کھانا کھانے کے دو گھنٹے بعد